16 ویں پنجاب اسمبلی :زیادہ تر قانو ن سازی بذریعہ آرڈیننس کی گئی، کوئی پرائیویٹ ممبربل منظور نہ ہو سکا

اسلام آباد ، 25 دسمبر 2016 : پنجاب کی 16 ویں (موجودہ) صوبائی اسمبلی نے گزشتہ ساڑھے تین برس کے دوران (یکم جون 2013 تا 05 دسمبر 2016 ) 137 حکومتی قانونی مسودات کی منظوری دی ۔اس عرصے میں منعقدہ 25 اجلاسوں کے دوران ایوان کی توجہ کے سر فہرست موضوعات میں گورننس ، تعلیم ، انتخابات اور انسانی حقوق سے متعلقہ معاملات رہے ۔

فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک فافن کی جانب سے گزشتہ ساڑھے تین سال کے دوران پنجاب اسمبلی میں کی گئی قانونی سازی سے متعلق جاری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس عرصے کے دوران ایک طرف اراکین نے نجی قانونی مسودات متعارف کرانے میں انتہائی کم دلچسپی ظاہر کی اور صرف پانچ نجی قانونی مسودات متعارف کرائے گئے تو دوسری طرف مجموعی طور پر 152 سرکاری قانونی مسودات ایوان میں متعارف ہوئے جن میں سے 137 کو حکمران جماعت کی واضح اکثریت کی حامل اسمبلی نے آسانی کیساتھ منظور کر لیا تاہم نجی قانونی مسودات تا حال ایوان کی توجہ کے منتظر ہیں ۔ واضح رہے کہ پنجاب کی صوبائی اسمبلی کے 371 رکنی ایوان میں حکمران جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اراکین کی تعداد 312 ہے ۔

گزشتہ ( 15 ویں صوبائی اسمبلی) میں پانچ سالہ دورانئے ( 2008 تا 2013 ) کے دوران 154 سرکاری قانونی مسودات متعارف کرائے گئے تھے جن مین سے 133 منظور ہوئے ، 10 قانونی مسودات کو محرکین نے واپس لیا جبکہ 11 قانونی تجاویز ابھی تک متعلقہ مجالس ہائے قائمہ کے پاس زیر التوا ہیں ۔ اسی طرح سابقہ اسمبلی ( 15 ویں صوبائی اسمبلی) میں مجموعی طور پر 22 نجی قانونی مسودات ،متعارف ہوئے جن میں سے صرف ایک کی منظوری دی گئی ۔ 16 نجی قانونی مسودات کو ایوان نے نپٹا دیا جبکہ چھ کو متعلقہ مجالس ہائے قائمہ کے سپرد کیا گیا ۔

موجودہ حکومت نے اس عرصے کے دوران آرڈیننسوں کے ذریعہ قانون سازی پر زیادہ انحصار کیا ، ایوان نے جاری کئے تمام 64 آرڈیننسوں کی منظوری دی ۔ ایوان کی مجالس ہائے قائمہ نے بھی قانون سازی کی آہستہ روی میں کردار ادا کیا اور اپنے زیر غور قانونی مسودات پر رپورٹ پیش کرنے میں مقررہ وقت سے زیادہ وقت لیتی رہیں ۔ ایوان کے قواعد و ضوابط ہائے کار کے مطابق عام طور پر مجالس ہائے قائمہ کو رپورٹ کیلئے 30 دن دیئے جاتے ہیں تاہم مجالس نے قانونی مسودات پر اپنی سفارشات پیش کرنے پر اوسطا 52 دن صرف کئے۔

سب سے زیادہ 272 دن پنجاب ڈرگز ( دوسراترمیمی) بل 2015 پر سفارشات پیش کرنے کیلئے صرف ہوئے جبکہ بل کے متعارف اور منظور ہونے تک سب سے کم وقت یعنی صرف دو دن پنجاب لوکل گورنمنٹ ( پہلی ترمیم ) بل 2016 ، پنجاب لوکل گورنمنٹ (دوسری ترمیم ) بل 2016 اور پنجاب ایگریکلچر ، فوڈ ایڈ ڈرگز اتھارٹی بل 2015 صرف کئے گئے ۔

بعض حکومتی قانونی مسودات کی منظوری متعلقہ مجالس ہائے قائمہ کی سفارشات کا انتظار کئے بغیر بھی دی گئی۔ مجالس کی سفارشات کے بغیر منظور کئے گئے ان 12 قانونی مسودات میں سے پانچ مالیاتی بل تھے جنہیں قواعد کے مطابق مجالس ہائے قائمہ کو بھیجا نہیں جاتا ، دیگر سات قانونی مسودات (بلز) میں سے دو انسانی حقوق ، دو گورننس جبکہ ایک ایک کا تعلق معیشت ، عدلیہ اور ملازمین کے مسائل سے تھا ۔

اسی طرح مجالس ہائے قائمہ نے نجی اراکین کے ایسے چار قانونی مسودات سے متعلق اپنی سفارشات جمع نہیں کرائیں ، یہ ایسے مسودات تھے جنہیں حکومت منظور کرانے سے گریزاں تھی ۔